

14225 - رمضان میں غسل جنابت کو طلوع فجر تک مؤخر کرنے سے روزہ باطل نہیں ہوتا۔

سوال

مجھے ایک مرتبہ سحری سے قبل احتلام ہو گیا اور میں غسل نہ کر سکا۔۔ کیونکہ میں غسل کرنے سے بہت زیادہ شرماتا تھا اس لئے کہ میرے والدین کو علم ہو جائے گا کہ مجھے احتلام ہوا ہے تو اس لئے میں نے غسل کرنے کے بغیر سحری کھائی ، اور افسوس ہے کہ اس دن میں نے فجر کی نماز بھی نہیں پڑھی ، لیکن بعد میں میں نے غسل کرنے کے بعد فجر کی نماز پڑھ لی ۔

میں یہ جاننا چاہتا ہوں کہ آیا میرا یہ روزہ مقبول ہے ، کیونکہ میرا خیال ہے کہ میں نے (احتلام سے) جنابت کی حالت میں سحری کھا کر غلطی کی ہے تو کیا میرا روزہ مقبول ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

جس نے اپنی بیوی سے رات جماع کیا اور صبح تک جنابت کی حالت میں ہی رہا اس کا روزہ صحیح ہے ، اور اسی طرح وہ رات یادن کو سوتے ہوئے جنابت لاحق ہو گئی اس کا بھی روزہ صحیح ہے اور اس پر کوئی حرج نہیں کہ وہ طلوع فجر تک غسل کو مؤخر کر دے ۔

روزہ تو اس وقت ٹوٹتا ہے جب دن میں طلوع فجر سے لیکر غروب شمس کے دوران جماع کیا جائے ۔

دیکھیں فتویٰ اللجنة الدائمة جلد نمبر۔ (10) صفحہ نمبر۔ (327)

لیکن آپ کا نماز کو طلوع آفتاب تک تاخیر کرنا جائز نہیں ہے ، بلکہ واجب تو یہ ہے کہ نماز کی ادائیگی اس کے وقت میں ہی کی جائے ، لہذا ایسے فعل سے توبہ و استغفار کرنا آپ کے ذمہ ہے ۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ آپ کو ہر قسم کی بھلائی کرنے کی توفیق عطا فرمائے ۔ آمین یا رب العالمین ۔

والله اعلم .